

کتابِ دانیال - نمبر ایک سو چونسٹھ

دانیال 11 کی نبوتی اہمیت: تاریخی اور مستقبل کے مضمرات کی نقاب کشائی

Jeff Pippenger

2024-03-28

دانی ایل گیارہ کی سولہویں آیت میں 63 قبل مسیح میں پومپی کے ہاتھوں یہوداہ اور یروشلم کی فتح پیش کی گئی ہے۔ یہ اسی باب کی اکتالیسویں آیت کی تکمیل میں ریاستہائے متحدہ میں عنقریب آنے والے سنڈے لا کی نمائندگی کرتی ہے۔ اس آیت سے متعلق تاریخ ایک خانہ جنگی کی نشان دہی کرتی ہے جو شہر کے قبضہ میں لیے جانے کے وقت جاری ہوتی ہے، یوں یہ ریاستہائے متحدہ میں اس خانہ جنگی کے اعادے کی نشان دہی کرتی ہے جو اب وقوع پذیر ہو رہی ہے۔ خواہ گولیاں چل چکی ہوں یا نہیں، اس وقت دو طبقے ریاستہائے متحدہ کے اقتدار پر قبضہ کے لیے کشمکش میں ہیں۔ جب پومپی نے یروشلم کو فتح کیا، تو یہ ظاہر ہوا کہ یروشلم 70 عیسوی میں اپنی تباہی تک رومی اقتدار کے تحت برقرار رہے گا۔ پس یہ عنقریب آنے والے سنڈے لا کی تمثیل تھا، جو بائبل نبوت کی چھٹی بادشاہی کے خاتمہ کی علامت ہے۔

پومپی اُن چار رومی قوتوں میں پہلی ہے جن کی اس عبارت میں نشان دہی کی گئی ہے۔ مارک انٹونی، جو ایک رومی تھا، اُس کی بھی نشان دہی کی گئی ہے، لیکن اُن چار قوتوں میں سے جو رومی قائدین کے طور پر پیش کی گئی ہیں، انٹونی ایسی رومی قیادت کی نمائندگی کرتا ہے جس نے بغاوت کی اور روم کے خلاف مصر کے ساتھ اتحاد قائم کیا۔ پومپی، جولینس سیزر، آگسٹس سیزر، اور ٹائبرینس سیزر وہ چار رومی ہیں جنہیں نبوتی طور پر زمین کے درندے کے جمہوری سینگ کی چار نسلوں کی نمائندگی کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔

پومپئی، جو 1863 کی نسل میں امریکہ کی خانہ جنگی کی بغاوت کی نمائندگی کرتا ہے، آخری نسل اور اُس موجودہ ”خانہ جنگی“ کی بھی تصویر پیش کرتا ہے جو اب جاری ہے۔ جولیس سیزر دوسری نسل کی نمائندگی کرتا ہے، جب ریاستہائے متحدہ اقوام کے درمیان بطور اولین قوم مضبوطی سے قائم ہو چکا تھا، لیکن 1913 میں اس کا قتل کر دیا گیا، جب مالیاتی نظام کی حاکمیت عالمی بینکاری نظام کے حوالے کر دی گئی، اور ایک عالمی حکومت کے لیے کام شروع ہوا۔ قیصر آگسٹس پہلی دو عالمی جنگوں کے جاہ و جلال کے برسوں کی نمائندگی کرتا ہے، جب خونریزی کے باوجود ریاستہائے متحدہ دنیا کی رشک انگیز قوم بن گیا۔ پھر آخری نسل میں طیبیریس قیصر، جو اپنی مے نوشی اور مسیح کے مصلوب کیے جانے کے لیے معروف ہے، اُس دور کی نمائندگی کرتا ہے جو بنیادی طور پر جان ایف کینیڈی، پہلے کیتھولک صدر، کے انتخاب سے شروع ہوا، یوں اُس نسل کی نشان دہی ہوتی ہے جو روم کے آگے جھکے گی۔

پومپی سے متعلق یہ پیشین گوئی کے امور اہم ہیں، لیکن فی الحال ہم پومپی اور سولہویں آیت سے پہلے کی پیشین گوئی کی تاریخ پر توجہ دے رہے ہیں؛ یہ تاریخ باب کی پہلی دو آیات سے شروع ہوتی ہے، جو 1989 کو اختتام کا وقت قرار دیتی ہیں، اور پھر ریگن کے بعد آنے والے امیر چھٹے صدر کی نشاندہی کرتی ہیں، جو گلوبلسٹوں کو بھڑکاتا ہے، جیسا کہ ٹرمپ نے یقیناً کر دکھایا ہے۔

ٹرمپ کی نمائندگی کورش کے بعد آنے والے چوتھے حکمران، امیر فارسی بادشاہ خشایارشا، سے کی گئی ہے، جیسے استر کی کہانی میں اخشویروش بھی کہا جاتا ہے۔ آیات میں، آیت تین کے مطابق، خشایارشا کے بعد آنے والا اگلا بادشاہ سکندر اعظم ہے۔ تاریخی طور پر، خشایارشا اور سکندر اعظم کے درمیان اٹھ حکمران تھے۔ ٹرمپ سے شروع ہو کر، اور سکندر اعظم کے ذریعے نمائندگی کی گئی ایک عالمی حکومت

تک، کل دس بادشاہوں کی نمائندگی کی گئی ہے؛ جن میں پہلا ٹرمپ اور آخری سکندر ہے۔

نبوتی خطوط ظاہر کرتی ہیں کہ دنیا کے اختتام پر زمین کے تمام بادشاہ پاپائیت کے ساتھ زنا کریں گے، اور ان بادشاہوں کی نمائندگی "دس بادشاہوں" کے طور پر کی گئی ہے۔ اخیاب، جو ایک دہری سلطنت کے سربراہ تھے اور جو ایزبل سے بیالے گئے تھے، اس حقیقت کی نمائندگی کرتے ہیں کہ اگرچہ تمام دس بادشاہ پاپائیت کے ساتھ زنا کرتے ہیں، تاہم ایک بنیادی بادشاہ ہے جو سب سے پہلے ایسا کرتا ہے۔ پہلی مرتبہ جب پاپائیت کو زمین کا تخت دیا گیا تو وہ بنیادی بادشاہ کلووس تھا، جو 496ء میں فرانکس (فرانس) کا بادشاہ تھا۔ یہ اس بات سے موافقت رکھتا ہے کہ پاپائیت نے فرانس کو کیتھولک کلیسیا کے پہلوٹھے، اور کیتھولک کلیسیا کی سب سے بڑی بیٹی کا لقب دیا۔

وہ نبوتی کام جو فرانس نے انجام دیا کہ اس نے روم کو مہذب دنیا کے تخت پر تخت نشین کیا، امریکہ کے نبوتی کام کی مثال ہے۔ بائبل کی نبوت میں مذکور اتوار کا قانون امریکہ میں شروع ہوتا ہے، اور پھر زمین کی ہر قوم اس کی پیروی کرتی ہے۔ نبوت کے ایک کے بعد ایک بیان اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ دس بادشاہوں میں سرفہرست بادشاہ—جو آخری دنوں میں سب سے پہلے اور سب سے بڑھ کر گناہ کے آدمی کے ساتھ حرام کاری کرتا ہے—امریکہ ہے۔ اگرچہ آیات دو اور تین میں پہلے دولت مند بادشاہ خشایارشا اور آخری بادشاہ سکندر اعظم کے درمیان کسی بادشاہ کی نمائندگی نہیں کی گئی، تاریخ دس بادشاہوں کی نشاندہی کرتی ہے۔ عدد دس ایک آزمائش کی نمائندگی کرتا ہے، اور یہ ایک اتحاد کی بھی نمائندگی کرتا ہے۔

دنیا کو جس آزمائش کا سامنا ہے وہ ایک عالمگیر نظام کا قیام ہے، جس کی نمائندگی درندہ کی شبیہ سے کی گئی ہے۔ یہ آزمائش متحدہ ریاست ہائے امریکہ میں جلد آنے والے اتوار کے قانون کے ساتھ شروع ہوتی ہے اور اس وقت ختم ہوگی جب کرہ ارض کی ہر قوم اس مثال کی پیروی کرے گی۔ یسوع ہمیشہ کسی چیز کے انجام کو اس کے آغاز سے واضح کرتے ہیں، چنانچہ اگرچہ آیات دو اور تین میں دولت مند بادشاہ اور سکندر کے درمیان کسی بادشاہ کا ذکر نہیں، تاریخ ایک آزمائشی عمل کی نشاندہی کرتی ہے جو سب سے دولت مند صدر سے شروع ہوتا ہے، جو اپنی کاروباری سرگرمیوں سے امیر تھا، نہ کہ بدعنوان سیاسی نظام میں حصہ لے کر دولت پیدا کرنے کی بنا پر۔

امریکا کا نام "Amerigo" کی لاطینی شکل سے ماخوذ ہے۔ "Amerigo" اطالوی مکتشف امیریگو ویسپوچی کے نام سے لیا گیا تھا؛ وہ ایک مکتشف اور جہاز ران تھے جنہوں نے پندرھویں صدی کے اواخر اور سولہویں صدی کے اوائل میں نئی دنیا کے کئی سفر کیے۔ مجموعی طور پر، ویسپوچی کی کھوجیں ان سرپرستوں اور کفیلوں کی مالی پشت پناہی اور سرمایہ کاری کے ذریعے ممکن ہوئیں جنہوں نے نئی دنیا کی جستجو میں نفع، توسیع اور وقار کے امکانات دیکھے۔ "امریکا" نام منافع پیدا کرنے کی سعی کی علامت ہے۔

یسوع ہمیشہ کسی چیز کے انجام کو اُس کے آغاز کے ساتھ واضح کرتا ہے، اور اُن دس بادشاہوں کے آغاز کا، جو دو سینگوں والی مادی-فارس کی سلطنت سے اُس ایک عالمی حکومت تک کے پُل کی نمائندگی کرتے ہیں جس کی نمائندگی سکندر اعظم کرتا ہے، آغاز اُس دولت مند بادشاہ سے ہوتا ہے، جو اُس سلطنت کا صدر ہے جس کی تمثیل فرانس اور اخی اب سے کی گئی ہے، اور وہ بھی اُس سر کا روپ دھار لے گا جس کی نمائندگی سکندر اعظم کرتا ہے، جب پوری دنیا کو ریاستہائے متحدہ کی قوت سے وابستہ معاشیات کا سامنا ہوگا، جبکہ وہ تمام دنیا کو کلیسیاے کاتھولک کے آگے جھکنے پر مجبور کرے گا، اگر وہ خریدنے اور بیچنے کے قابل ہونا چاہیں۔

مکاشفہ کے سترہویں باب میں ساتویں سلطنت دس بادشاہوں پر مشتمل ہے، اور ان دس بادشاہوں کی نبوتی خصوصیات میں سے ایک یہ ہے کہ وہ صرف "قلیل مدت" تک قائم رہتے ہیں، اس سے پہلے کہ وہ اپنی ساتویں سلطنت بابل کی فاحشہ کو دینے پر راضی ہو جائیں، جو محض "ایک گھڑی" تک برقرار

رہتی ہے۔ اس معاہدے کو قبول کرنے کی ان کی نبوتی وجہ یہ ہے کہ وہ بابل کی شراب سے مدہوش ہیں۔ تاریخی طور پر سکندر اعظم نے بھی صرف قلیل مدت حکومت کی، کیونکہ اس کی زندگی اسی تیزی سے ختم ہو گئی جس تیزی سے اس کی سلطنت قائم ہوئی تھی؛ وہ شراب نوشی سے مر گیا، اور یوں اقوام متحدہ کے دس بادشاہوں کی قلیل مدت اور مدہوشی کی علامت ٹھہرا۔ جیسے ہی سکندر اعظم ابھرا وہ ٹوٹ گیا، اور اس کی سلطنت چار ہواؤں کے سپرد کر دی گئی، جو اس کی سابق سلطنت کو دوبارہ قائم کرنے کی آئندہ جدوجہد کی نشاندہی کرتی ہے۔

اور میں بھی دارپس مادی کے پہلے سال میں، ہاں میں ہی، اُس کی تائید اور تقویت کے لیے کھڑا رہا۔ اور اب میں تجھے سچائی بتاؤں گا۔ دیکھ، فارس میں ابھی تین بادشاہ اور کھڑے ہوں گے؛ اور چوتھا اُن سب سے کہیں زیادہ دولت مند ہوگا؛ اور اپنی دولت کی قوت سے وہ سب کو سلطنتِ یونان کے خلاف ابھارے گا۔ اور ایک زبردست بادشاہ اُٹھے گا جو بڑی سلطنت کے ساتھ حکومت کرے گا اور اپنی مرضی کے مطابق کرے گا۔ اور جب وہ اُٹھ کھڑا ہوگا تو اُس کی بادشاہی ٹوٹ جائے گی اور آسمان کی چاروں ہواؤں کی طرف تقسیم ہو جائے گی؛ نہ اُس کی اولاد کے لیے، نہ اُس اقتدار کے مطابق جس کے ساتھ وہ حکمرانی کرتا تھا؛ کیونکہ اُس کی بادشاہی اُکھاڑ لی جائے گی اور اُن کے سوا دوسروں کو دی جائے گی۔ دانی ایل 4-11:1

سکندر کی سلطنت جتنی تیزی سے قائم ہوئی تھی اتنی ہی تیزی سے بکھر گئی، کیونکہ یہ آخری دنوں کی نمائندگی کرتی ہے، جن میں پیشگوئی کے تیزی سے وقوع پذیر ہونے کی نشاندہی کی گئی ہے۔

"بدی کی طاقتیں اپنی قوتیں یکجا کر کے مستحکم ہو رہی ہیں۔ وہ آخری عظیم بحران کے لیے اپنے آپ کو مضبوط کر رہی ہیں۔ ہماری دنیا میں جلد عظیم تبدیلیاں رونما ہونے والی ہیں، اور آخری واقعات بہت تیزی سے پیش آئیں گے۔" گواپیاں، جلد 9، 11۔

اسلام کی تیسری ہلاکت پہلی اور دوسری ہلاکت کی نبوی خصوصیات پر قائم ہے۔ پہلی ہلاکت میں ایک مدت تھی جو محمد کی آمد سے شروع ہوئی اور اگلی مدت تک جاری رہی، جسے "پانچ مہینے" یا ایک سو پچاس سال کے طور پر متعین کیا گیا ہے، جس میں اسلام روم کی افواج کو "ایذا" پہنچائے گا۔ ایک سو پچاس سالہ زمانی نبوت کا اختتام بیک وقت تین سو اکانوے سال اور پندرہ دن کی نبوت کے آغاز کی نشان دہی کرتا ہے، جس میں دوسری ہلاکت کا اسلام پھر روم کی افواج کو "قتل" کرے گا۔

11 ستمبر 2001 نے اُس دور کی آمد کو نشان زد کیا جس کی نمائندگی پہلی ہلاکت کے محمد نے کی، جس میں 7 اکتوبر 2023 بھی شامل ہے جو اُس مدت کے آغاز کو نشان زد کرتا ہے جب اسلام قدیم لفظی "خوشنما سرزمین" میں "روم کی فوجوں" کو "نقصان" پہنچائے گا، جو ریاستہائے متحدہ کے لیے ایک قائم مقام علامت ہے؛ اور 7 اکتوبر 2023 سے اسلام کی جانب سے روم کی فوج کے خلاف حملے، 17 فروری 2024 کو اس مضمون کی تحریر کے وقت، دو سو کے قریب پہنچ رہے ہیں۔

عن قریب آنے والے "اتوار کے قانون" کے وقت، امریکہ بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہی کے طور پر "قتل" ہو جاتا ہے، جو اسلامی حملوں کے تین سو اکانوے سال اور پندرہ دن کے اس دور کے متوازی ہے جس نے روم کی سابقہ فوجوں کو تباہ کر دیا تھا، جب کہ ان کے تیسرے عظیم جہاد کی جنگ شدت اختیار کرتی ہے۔ جب میکائیل کھڑا ہوتا ہے، انسانی مہلت ختم ہو جاتی ہے، اور سات آخری بلاؤں کے دوران چاروں ہوائیں پوری طرح چھوڑ دی جاتی ہیں۔

میں نے دیکھا کہ قوموں کا غضب، خدا کا غضب، اور مردوں کا فیصلہ کرنے کا وقت الگ الگ اور ممتاز تھے، ایک کے بعد دوسرا، اور یہ بھی کہ میکائیل ابھی اُٹھ کھڑا نہیں ہوا تھا، اور ایسی مصیبت کا وقت، جیسی کبھی نہ ہوئی، ابھی شروع نہیں ہوا تھا۔ قومیں اب غضبناک ہو رہی ہیں، لیکن جب ہمارا سردار کاہن مقدس میں اپنی خدمت ختم کر لے گا تو وہ اُٹھ کھڑا ہوگا، لباس انتقام پہن لے گا، اور پھر آخری سات بلاہیں اُنڈیلی جائیں گی۔

"میں نے دیکھا کہ چار فرشتے چار ہواؤں کو روکے رکھیں گے جب تک کہ مقدس میں یسوع کا کام پورا نہ ہو جائے، اور پھر آخری سات آفتیں آئیں گی۔" ابتدائی تحریرات، 36۔

سسٹر وانٹ نے "چار ہواؤں" کو "ایک غضب ناک گھوڑا، جو بندھن توڑ کر نکل بھاگے اور اپنی راہ میں موت و ہلاکت لانے کے درپے ہو" کے طور پر پیش کیا ہے، اور جب مہلت آزمائش ختم ہو جاتی ہے تو وہ پوری طرح چھوڑ دی جاتی ہیں۔ دوسرے افسوس میں انہیں "چار فرشتوں" کے طور پر دکھایا گیا تھا، نہ کہ چار ہواؤں کے طور پر۔

اور چھٹے فرشتے سے، جس کے پاس نرسنگا تھا، کہا گیا: "ان چار فرشتوں کو چھوڑ دے جو بڑے دریا فرات میں باندھے گئے ہیں۔" اور وہ چار فرشتے چھوڑ دیے گئے، جو ایک گھڑی، اور ایک دن، اور ایک مہینے، اور ایک سال کے لیے اس بات کے واسطے تیار کیے گئے تھے کہ آدمیوں کے تیسرے حصے کو قتل کریں۔ مکاشفہ 9:14، 15۔

'چار ہوائیں' یا 'چار فرشتے' دونوں اسلام کی علامتیں ہیں، جیسا کہ اس سیاق سے متعین ہوتا ہے جس میں یہ علامت استعمال کی جاتی ہے۔ جب سکندر اعظم اٹھا، تو اس کی بادشاہی، جو ساتویں بادشاہی کی نمائندگی کرتی ہے—یعنی اژدہا، حیوان اور جھوٹے نبی کی تین حصوں پر مشتمل بادشاہی کا ایک تہائی—جب وہ کھڑا ہوگا، اس کی بادشاہی ٹوٹ جائے گی اور آسمان کی چار ہواؤں کی طرف تقسیم کر دی جائے گی۔ جب انسانی مہلت ختم ہو جائے گی تو چار ہوائیں، یا چار فرشتے، چھوڑ دیے جائیں گے، اور وہ اس کی بادشاہی توڑ دیں گے، کیونکہ اس کی بادشاہی 'ٹوٹ جائے گی'۔ پھر وہ دس بادشاہ اور ان کے شریک، یعنی عالمگیریت پسند سوداگر، دور کھڑے ہو کر نوحہ کریں گے اور فریاد کریں گے۔

کیونکہ دیکھو، بادشاہ جمع ہوئے؛ وہ اکٹھے گزر گئے۔ انہوں نے اسے دیکھا، اور یوں حیران رہ گئے؛ وہ گھبرا اٹھے، اور جلدی سے نکل گئے۔ وہاں خوف نے انہیں آلیا، اور درد نے، جیسے زہ میں مبتلا عورت کو۔ تو مشرقی ہوا سے ترسیس کے جہازوں کو توڑ ڈالتا ہے۔ زبور 48:7۔

اسلام کی "بادِ مشرق" دس بادشاہوں کا اقتصادی ڈھانچہ توڑ دیتی ہے۔

تیرے چپو چلانے والوں نے تجھے بڑے پانیوں میں پہنچایا؛ مشرقی ہوانے تجھے سمندروں کے بیچ میں توڑ ڈالا۔ تیری دولت اور تیری منڈیاں، تیرا سامان تجارت، تیرے ملاح اور تیرے سکان دار، تیرے درز بند کرنے والے اور تیرے سوداگر، اور تیرے سب جنگی مرد جو تیرے اندر ہیں اور تیری ساری جماعت جو تیرے درمیان ہے، تیری ہلاکت کے دن سمندروں کے بیچ گر پڑیں گے۔ حزقی ایل 27:26، 27

اسلام کی "مشرق کی ہوا" دس بادشاہوں کی بادشاہی کو ان کی "بربادی کے دن" میں توڑ دیتی ہے، جیسا کہ سکندر اعظم کی سلطنت کے "ٹوٹ جانے" اور چاروں ہواؤں کے سپرد کیے جانے سے ظاہر ہوتا ہے۔ دانیال کی کتاب کے باب گیارہ میں جو تاریخ وقوع پذیر ہوئی ہے، اس کا بڑا حصہ اس وقت دوبارہ دہرایا جائے گا جب یہ باپ اپنی آخری تکمیل کو پہنچے گا۔ یہ طے کرنا کہ ان تاریخوں کو کہاں درست طور پر تقسیم کیا جائے، ان لوگوں کا نبوی فریضہ ہے جو نبوت کے طالب علم بننے کے لیے بلائے گئے ہیں۔ دانیال باب گیارہ کی آخری چھ آیات انسانی مہلت آزمائش کے اختتام پر ختم ہوتی ہیں، جب میکائیل کھڑا ہوتا ہے۔ جب سکندر اعظم کی سلطنت چاروں ہواؤں میں تقسیم کی جاتی ہے، تو یہ مہلت آزمائش کے اختتام کی نمائندگی کرتی ہے اور واضح کرتی ہے کہ اس کے بعد کی نبوی تاریخ، جو آیت پانچ سے آگے آتی ہے، کو ایک نیا نبوی سلسلہ سمجھا جانا چاہیے۔

آیت پانچ سے لے کر آیت سولہ تک 538 سے عنقریب آنے والے سنڈے لا تک کی تاریخ کی نشان دہی کرتی ہیں۔ آیات پانچ سے نو تک، پاپائی حکومت کے بارہ سو ساٹھ برسوں کی اُس تاریخ کی نمائندگی کرتی ہیں جو 538 میں شروع ہوئی اور 1798 میں وقتِ آخر پر اختتام کو پہنچی۔ آیت دس اُس تاریخ کی

نشان دہی کرتی ہے جو آیت چالیس کی تمثیل پیش کرتی ہے، جب پاپائیت نے 1989 میں وقتِ آخر پر سوویت یونین کو بہالے گئی۔ آیات گیارہ اور بارہ یوکرین میں موجودہ پراکسی جنگ کی نشان دہی کرتی ہیں، جسے پوتن اور روس جیتنے والے ہیں، لیکن پوتن کی فتح کے نتائج "نینوہ کی لڑائی" اور "خسرو کے سقوط" کے مماثل ہوں گے، جو اس "کنجی" تھی جس نے "اتھاہ گڑھے" کو کھولا اور پہلے افسوس کی تاریخ میں اسلام کو آزاد کر دیا۔

پوتن کی قلیل المدّت فتح کے بعد، آیات تیرہ تا پندرہ میں، ریاستہائے متحدہ اس نیابتی جنگ میں فتح یاب ہوگا؛ یعنی یہ اُس نیابتی جنگ کا اختتام ہے جو دوسری عالمی جنگ کے زمانہ سے جاری تھی۔ یہ عبارت تین جنگوں کی نشان دہی کرتی ہے: پہلی جنگ 1989 میں اختتام پذیر ہوئی، جو آیات دس اور چالیس کی تکمیل میں تھی؛ دوسری، جو موجودہ یوکرین کی جنگ ہے، آیات گیارہ اور بارہ کی نمائندگی کرتی ہے؛ اور تیسری نیابتی جنگ، جو ریاستہائے متحدہ کی آخری فتح کی نمائندہ ہے، آیات تیرہ تا پندرہ میں پیش کی گئی ہے۔

آیت پانچ سے آیت پندرہ تک جن چار ادوار کی نمائندگی کی گئی ہے، ان کے بارے میں یہ بات پہچاننا ضروری ہے کہ آخری دو ادوار، جو موجودہ یوکرین کی جنگ کی نمائندگی کرتے ہیں، اور پھر اس کے بعد ریاست ہائے متحدہ کی جوابی کارروائی کی، مہر کیے جانے کے زمانہ میں واقع ہوتے ہیں۔ آیت سولہ ریاست ہائے متحدہ میں عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کی نشان دہی کرتی ہے۔ آیات پانچ سے دس تک 538 کی تاریخ سے لے کر 1798 میں اختتام کے وقت تک کی تاریخ کی نمائندگی کرتی ہیں، اور پھر وہاں سے 1989 میں اختتام کے وقت تک۔ لہذا آخری بالواسطہ جنگ کی دو لڑائیاں، جن کی نمائندگی آیات گیارہ سے پندرہ تک میں کی گئی ہے، اس دور میں پوری ہوتی ہیں جہاں حزقی ایل باب بارہ یہ متعین کرتا ہے کہ ہر رویا کا اثر پورا ہوتا ہے۔

وہ رؤیائیں حزقی ایل کے سامنے "پہیوں کے اندر پہیے" کی صورت میں پیش کی گئیں، جنہیں سسٹر وائٹ "انسانی واقعات کے پیچیدہ باہمی تعامل" قرار دیتی ہیں۔ یوکرین میں جنگ کی تاریخ، پوٹن کی فتح اور پھر اس کا زوال، اور اس کے بعد ریاست ہائے متحدہ کی فتح—یہ معاملہ کلامِ خدا میں "سٹر بہ سطر" کے سب سے پیچیدہ مکاشفات میں سے ایک ہے۔

حزقی ایل کے 'پہیوں کے اندر پہیے' پر تبصرہ کرتے ہوئے، سسٹر وائٹ کہتی ہیں کہ جب حزقی ایل نے پہلی بار وہ پہیے دیکھے تو وہ ایک الجھن معلوم ہوئے، لیکن آخر کار حزقی ایل نے ان پہیوں میں کامل نظم و ضبط کو پہچانا، جو کہ 'انسانی واقعات کا پیچیدہ باہمی تعامل' ہیں۔ آیات گیارہ تا پندرہ میں پیش کی گئی تاریخ کو صحیح طور پر تقسیم کرنے کے لیے، کیتھولک چرچ اور نازی جرمنی کے درمیان تعلق کو سمجھنا ضروری ہے، کیونکہ یوکرین میں نازی رہنما اس تعلق کے نمائندے ہیں۔

یہ بھی ضروری ہے کہ 1918 میں فاطمہ، پرتگال میں نام نہاد "کنواری مریم" کے ظہور کے کردار کو سمجھا جائے، بشمول وہ تین راز جو نام نہاد "کنواری مریم" نے اس واقعے کے تین بچوں کے سپرد کیے تھے۔ ان تین پیغامات کی اساس، جو کیتھولک چرچ اور ملحد روس کے درمیان کشمکش اور دوسری عالمی جنگ کی تصویر کشی کرتی ہے، فاطمہ کے اس پیغام کا حصہ ہے جو یوکرین کی جنگ میں نمایاں ہے۔

فرانسیسی انقلاب، اور کیتھولک کلیسیا کے ساتھ اُس کا نبوتی تعلق، اور بالآخر نپولین بوناپارٹ، جو پوتین کی نمائندگی کرتا ہے، ان "پہیوں" میں سے ایک بھی ہے جن کی نمائندگی یوکرین کی جنگ میں کی گئی ہے۔ فرانسیسی انقلاب کا ریاستہائے متحدہ کے ساتھ نبوتی تعلق بھی تاریخ میں نمایاں ہے، کیونکہ جس طرح فرانس کے زوال کے وقت پوتین کی نمائندگی نپولین کے ذریعے کی گئی ہے، اسی طرح 1989 کی جنگ میں کیتھولکیت کی افواج کے سربراہ کے طور پر سابق اداکار رونالڈ ریگن، یوکرین کے زوال کے وقت سابق اداکار زیلنسکی کی مثال ٹھہرتا ہے۔ ان آیات میں ان پہیوں کے اندر، جو ایک دوسرے کو قطع کرتے اور باہم مربوط ہوتے ہیں، ریاستہائے متحدہ کے ڈیموکریٹ سیاست دانوں کے لیے

آخری تنکا—جو زیلنسکی کو فروغ دیتے رہے ہیں اور دے رہے ہیں—پوتین کے غالب آجانے پر اُس کے ذریعے بے نقاب کر دیا جائے گا۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

نہر خابور کے کنارے پر، حزقی ایل نے ایک گردباد دیکھا جو شمال کی طرف سے آتا ہوا معلوم ہوتا تھا، 'ایک بڑا بادل، اور ایک آگ جو اپنے آپ میں لپٹی ہوئی تھی، اور اس کے چاروں طرف چمک تھی، اور اس کے بیچ سے کہریا کے رنگ کی مانند کچھ نمودار تھا۔' کئی پہیے، جو باہم پیوست تھے، چار حیوانات کے وسیلہ سے حرکت میں تھے۔ ان سب کے بہت اوپر تخت کی شبیہ تھی، جس کی صورت نیلم کے پتھر کی مانند تھی؛ اور اس تخت کی شبیہ پر اوپر ایک انسان کی صورت کی مانند شبیہ تھی۔' اور کروبیوں میں ان کے پروں کے نیچے آدمی کے ہاتھ کی مانند صورت دکھائی دی۔' حزقی ایل 1:4، 26؛ 10:8۔ پہیوں کی ترتیب اس قدر پیچیدہ تھی کہ پہلی نظر میں وہ الجھ ہوئے معلوم ہوتے تھے؛ لیکن وہ کامل ہم آہنگی کے ساتھ حرکت کرتے تھے۔ آسمانی ہستیاں، جو کروبیوں کے پروں کے نیچے والے ہاتھ کے سہارے اور رہنمائی میں تھیں، ان پہیوں کو حرکت دے رہی تھیں؛ اور ان کے اوپر، نیلم کے تخت پر، ازلی ہستی جلوہ افروز تھی؛ اور تخت کے گرداگرد قوس قرح تھی، جو الہی رحمت کی علامت ہے۔

جس طرح پہیہ نما پیچیدگیاں کروبیوں کے پروں کے نیچے موجود ہاتھ کی رہنمائی میں تھیں، اسی طرح انسانی واقعات کا پیچیدہ کھیل بھی الہی تدبیر کے تحت ہے۔ قوموں کی کشمکش اور ہنگامہ آرائی کے درمیان بھی، وہ جو کروبیوں پر جلوہ فرما ہے، بدستور زمین کے امور کی رہنمائی کرتا ہے۔

قوموں کی تاریخ—جنہوں نے یکے بعد دیگرے اپنے لیے مقررہ زمانہ اور مقام پر قبضہ کیے رکھا، اور نادانستہ طور پر اُس سچائی کی گواہی دی جس کے مفہوم سے وہ خود بھی واقف نہ تھے—ہم سے ہم کلام ہے۔ آج ہر قوم اور ہر فرد کے لیے خدا نے اپنے عظیم منصوبہ میں ایک مقام مقرر کر رکھا ہے۔ آج انسانوں اور قوموں کو اُس کے ہاتھ میں موجود شاقول سے ناپا جا رہا ہے جو کبھی خطا نہیں کرتا۔ سب اپنے ہی اختیار سے اپنی تقدیر کا فیصلہ کر رہے ہیں، اور خدا اپنی مقاصد کی تکمیل کے لیے سب پر حاکم ہو کر کام کر رہا ہے۔

وہ تاریخ جسے عظیم 'میں ہوں' نے اپنے کلام میں متعین کیا ہے، نبوی زنجیر کی کڑی بہ کڑی کو جوڑتے ہوئے، ازل گزشتہ سے ابد آئندہ تک، ہمیں بتاتی ہے کہ ہم آج ادوار کے قافلے میں کہاں کھڑے ہیں، اور آنے والے وقت میں کیا توقع کی جا سکتی ہے۔ جتنی باتیں نبوت نے وقوع پذیر ہونے کے لیے پیشین گوئی کی ہیں، تا حال وہ سب تاریخ کے صفحات پر رقم ہو چکی ہیں، اور ہم یقین رکھ سکتے ہیں کہ جو کچھ ابھی آنا باقی ہے وہ بھی اپنے وقت اور ترتیب میں پورا ہوگا۔ تعلیم، 178۔